



## سوال

حیض کی حالت میں لڑکی کے نکاح کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا حیض کی حالت میں لڑکی کا نکاح ہو سکتا ہے؟ اور رخصتی بعد میں ہونی ہو

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس میں اصل تو جواز ہی ہے کیونکہ اس کی ممانعت کی کتاب و سنت اور اجماع میں کوئی دلیل نہیں ملتی اور نہ ہی یہ کسی کا قول ہی ہے اور اسی طرح صحیح قیاس میں بھی کوئی دلیل نہیں، اور نہ ہی مجھے یہ علم ہے کہ ایسا کرنا کسی نے حرام قرار دیا ہو یا اسے ناپسند ہی کہا ہو۔

صرف اتنا ہے کہ بعض فقہاء کرام نے حیض کی حالت میں لڑکی کی رخصتی مکروہ قرار دی ہے کہ کہیں خاوند اس سے ہم بستری نہ کر لے اور گنہگار ہو۔

بعض عامۃ الناس پر اس کا حکم اس لیے خلط ملط ہوتا ہے کہ حیض کی حالت میں طلاق سے اسے جوڑتے ہیں حالانکہ ان دونوں کے مابین کوئی جمع نہیں۔

تو اس طرح حائضہ عورت سے عقد نکاح بالاتفاق جائز ہے، اور بالاتفاق مدخولہ عورت کو حیض کی حالت میں طلاق دینا حرام ہے۔

حدامہ عذمی والنداء علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ